نہیں لیکن یہ بہت تکلیف دہ ہے۔ یہ فریکچر کسی علاج کے بغیر عموماً ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر آپ کی پسلی کی درد قائم رہے یا آپ محسوس کریں کہ آپ کی پسلی متاثر ہے تو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

دل: بائیں چھاتی کی ریڈیوتھراپی دل کی کچھ بافتوں کو نقصان پہنچاتی ہے جس سے آپ کو دل کا عارضہ لاحق ہوسکتا ہے۔ بریسٹ کینسر ریڈیوتھراپی کی وجہ سے دل کے عارضہ کے خطرات 2 فی صد تک بڑھ جاتے ہیں۔ اگر آپ کوئی بھی علامت محسوس کریں تو قریبی ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ سے رجوع کریں۔

ثانوی کینسر: ریڈیوتھراپی کی وجہ سے کئی سال بعد دوسرے کینسر کا امکان ہوتا ہے۔ جس کا خطرہ بہت کم ہوتا ہے۔ یہ خطرہ ایک فیصد سے بھی کم ہوتا ہے۔

کیسے رابطہ کیا جائے؟

ریڈیوتھراپی کے دوران اگر آپ کوئی سوال کرنا چاہتے ہیں تو برائے مہربانی اپنے ڈاکٹر سے اپنے فالواپ معائنہ کے دن بات کر سکتے ہیں۔

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
7A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan.
Tel: 042 359 5000 | UAN: 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

چھاتی کی ریڈیوتھراپی

شوکت خانم
میموریل کینسر ہسپتال
اینڈ ریسرچ سینٹر

چھاتی کی ریڈیوتھراپی

یہ کتابچہ ان لوگوں کے لئے ہے جن کے لئے چھاتی کی ریڈیوتھراپی تجویز کی گئی ہے۔

آپ کے لئے تجویز کئے گئے علاج کی قسم سے متعلق خصوصی تفصیلات فراہم کرے گا۔ جس میں علاج کے دوران اور علاج کے بعد اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے معلومات بھی شامل ہے۔

چھاتی کی سرجری کے بعد بھی چھاتی میں کینسر کی واپسی کا امکان ہوتا ہے۔ یہ کینسر کو مکمل طور پر نکالنے کے بعد اور کینسر کے اردگرد کی سطحیں صاف بھی ہوں تو بھی ہوسکتا ہے۔ جب ریڈیوتھراپی دی جاتی ہے تو یہ خطرہ کافی کم ہوجاتا ہے۔

ریڈیوتھراپی علاج کے دوران کیا ہوتا ہے؟

ریڈیوتھراپی کے معائنہ کے دوران آپ کو ایک خصوصی ایکوپمنٹ جسے بریسٹ بورڈ کہتے ہیں پر لیٹنا پڑتا ہے۔ اس آپ ساکت رہتے ہیں اور علاج کے لئے روزانہ ایک ہی حالت میں برقرار رہتے ہیں۔ علاج کے دوران آپ کو اپنے اوپری جسم کے آدھے حصے سے کپڑے اتارنے پڑتے ہیں۔ ہمیں آپ کی جلد پر مستقل نشان لگانے پڑتے ہیں۔ یہ ایک فل سٹاپ کے نشان کے برابر ہوتا ہے۔ اس کی مدد سے ہر مرتبہ علاج میں دُرست حالت میں لیٹا جاسکتا ہے۔

قلیل مدتی ضمنی اثرات

ریڈیوتھراپی علاج درد کے بغیر علاج ہے۔ تاہم اس کے کچھ ضمنی اثرات ہوسکتے ہیں اور آپ ان کو علاج کے دوران آہستہ آہستہ محسوس کرسکتے ہیں۔

یاد رہے کہ یہ ضروری نہیں کہ یہ تمام ضمنی اثرات ظاہر ہوں۔

جلد: جس جگہ پر علاج کیا جارہا ہوتا ہے وہاں جلد میں تبدیلیاں محسوس کی جاتی ہیں۔ یہ ہلکی گلابی رنگت اور سوزش (ہلکی جلن کی طرح)، ہلکا سا لال پن اور چھالے ہوسکتے ہیں۔ شدید سکن ری ایکشن اتنے عام نہیں ہیں۔ ڈاکٹر مقررہ فالواپ کے دن جلد کا جائزہ لے گی اور بوقت ضرورت کریم فراہم کرے گی۔

تھکاوٹ: آپ تھکن محسوس کرسکتی ہیں خاص طور پر علاج کے آخری دنوں میں۔ اگر آپ کوئی کام کرنے کے قابل ہوں تو کرسکتی ہیں۔

درد: وقتی طور پر علاج کے دوران چھاتی سوج جائے گی۔ آپ شدید درد اور چبھن محسوس کریں گی۔ جو کہ نسوں کی دوبارہ بڑھوتری کی وجہ سے ہوسکتی ہے۔ اگر ایسی کوئی صورت ظاہر ہو تو عموماً درد کم ہوتا ہے اور بوقت ضرورت معمولی درد ختم کرنے والی دوا سے ختم ہوجاتا ہے۔

متلی (کمزوری محسوس کرنا): اس علاج کے دوران متلی محسوس کرنا اتنا عام نہیں ہے۔ لیکن اگر یہ ظاہر ہو تو یہ معمولی نوعیت کی ہوتی ہے۔

علاج کے دوران کوئی بھی ضمنی اثر علاج کے بعد تقریباً دو ہفتوں تک بڑھتا رہتا ہے۔ پرآئندہ چند ہفتوں میں عموماً یہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ عمومی نوعیت کا ہے۔

ممکنہ طویل مدتی ضمنی اثرات

طویل مدتی (تاخیری اثرات) ضمنی اثرات ریڈیوتھراپی کے بعد مہینوں یا سالوں بعد ظاہر ہوسکتے ہیں۔ زیادہ تر افراد میں، یہ اثرات عمومی نوعیت کے ہوتے ہیں اور اس کے روزمرہ کی سرگرمیاں متاثر نہیں ہوتیں۔ تاہم، قلیل تعداد میں لوگ ان اثرات کا شکار ہوتے ہیں جو کہ خطرناک ہوتا ہے۔

چھاتی میں تبدیلی: چھاتی کے مختصر ہونے کی توقع ہوتی ہے۔ زیرعلاج چھاتی دوسری چھاتی کے مقابلہ میں سخت ہوجاتی ہے۔

اڈیما: آپ کی چھاتی علاج کے کئی مہینوں بعد سوج جاتی ہے، نازک، گلابی مائل اور چھونے پر گرم ہوجاتی ہے۔ اس کو بریسٹ اڈیما کہتے ہیں۔ اگر یہ علامت ظاہر ہو تو روزانہ اپنی چھاتی پر مرطوب کریم لگائیں۔

کندھے کی حرکت: جس سائیڈ پر علاج کیا گیا ہوتا ہے اُس طرف کندھے کی حرکت میں فرق آجاتا ہے۔ آپ کو مددگار ورزشیں تجویز کی جاتی ہیں۔

درد: چھاتی میں طویل اور مستقل درد ظاہر ہوسکتا ہے۔

جلد: آپ اپنی جلد کے نیچے جہاں پر آپ کا علاج کیا گیا ہو پھٹی ہوئی کیپلریز محسوس کرسکتی ہیں۔ یہ بدنما ہوسکتی ہیں مگر نقصان دہ نہیں۔

ہڈیاں: ریڈیوتھراپی کی وجہ سے ہڈیاں کھوکھلی ہوجاتی ہیں اور ٹوٹ بھی سکتی ہیں۔ چھاتی کی ریڈیوتھراپی سے آپ کی پسلیوں کی ہڈیاں خطرے میں ہوتی ہیں۔ پسلی کا فریکچر اتنا عام